السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا غسل سے پہلے وضوء کرنا فرض ہے؟اورجو پانی میں داخل ہوکر غوطہ لگائے اور غسل کی نیت کرے اوروضوء نہ کرے تواسکا غسل صحیح ہے؟اخوکم :اسماعیل

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

''امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی صحیح (39/1)میں کہتے ہیں : ''باب ہے غسل سے پہلے وضوء کرنے کا

حافظ فتح الباری (186/1)میں کہتے ہیں یعنی وضوء کرنے کا استحباب۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کتاب الام میں کہتے ہیں : اللہ تعالیٰ نے مطلقاً غسل فرض کیا ہے اوراسمیں کسی ایسی چیز کا ذکر جس کی کسی دوسری چیز سے پہلے ابتداء کی جائے ۔ تو نہانے والا جیسے بھی نہائے کافی ہے جبکہ وہ اپنے سارے بدن کو دھولے-

غسل کے بارے میں بہتر عائشہ رضی اللہ عنہا کی حدیث ہے ۔

علی القاری المرقات (33/2)میں کہتے ہیں : ''غسل سے پہلے وضوء جمہور کے نزدیک غیر واجب ہے ، داؤد ظاہری نے اسے واجب کہا ہے اور سر کے مسح سے اسکا دھونا کافی ہوجاتا ہے ۔

اورالمغنی (250/1) میں ہے : "اگرایک ہی بار غسل کیا اورپانی سر سمیت سارے بدن پر ڈالا اوروضوء نہیں کیا تو کلی اورناک میں پانی ڈالنے اور نیت کرنے کے بعد یہ کفایت کرتا ہے لیکن افضل کا تارک ہوگا ۔

اور بیہقی کی السنن الکبری (177/1) میں ہے : "جابرؓ سے روایت ہے کچھ لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے ، انہوں نے غسل جنابت کے بارے میں پوچھا اور کہا کہ ہمارا تعلق ٹھنڈے علاقے سے ہے تو فرمایا : "تم میں سے کسی ایک کےلئے تین چلو پانی ڈالنا کافی ہے-"توان دونوں حدیثوں میں حصر ہے اورام سلمہ رضی اللہ عنہما کی حدیث میں ہے "تیرے لئے کافی ہے کہ تو اپنے سر پر تین بار پانی ڈالے ۔

پھر روایت کیا (178/1) میں : ابن عمرؓ اور سعید بن المسیب رحمہ اللہ سے وہ دونوں کہتے ہیں "نہانا وضوء سے کفایت کرتا ہے لیکن سنت میں غسل سے پہلے وضوء ہے ۔

امام بخاری رحمہ اللہ اپنی صحیح (39/1) میں روایت لائے ہیں : عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب غسل جنابت کرتے تو ہاتھ دھو کر ابتداء کرتے پھر وضوء کرتے جس طرح نماز کیلئے وضوء کیا جاتا ہے پھر پانی میں انگلیاں ڈبو کر اپنے بالوں کی جڑوں کا خلال کرتے پھر سر پر تین چلو پانی ڈالتے پھر اپنے سارے بدن پر پانی بہاتے ۔

اور(41/1) میں نکالا ہے : "میمونہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے وہ کہتی ہیں : میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم مے غسل جنابت کےلئے پانی رکھا تو آپنے دائیں ہاتھ سے بائیں ہاتھ دو یا تین بار پانی انڈیلا پھر استنجاء کیا ہاتھ زمین یا دیوار پر مار کر ملا دو یا تین بار پھر کلی کیا ورناک میں پانی ڈالا اور منہ اور ہاتھ دھوئے پھر اپنے سر پر پانی ڈالا ، پھر سارا بدن دھویا پھر وہاں سے ہٹ کر پاؤں دھوئے-

پھر آپ کے پاس کپڑا لائے ، آپ نے کپڑا لوٹا دیا اوراپنے ہاتھ سے پانی جھاڑنے لگے ، تو یہ دونوں حدیثیں غسل سے پہلے وضوء کی سنت پر دلالت کرتی ہیں اوراس کے ساتھ اسمیں وضوء اور غسل دونوں کی کیفیت کا بیان ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ الدین الخالص

ج1ص388

محدث فتویٰ